Date: / /20 Day:

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس مسئلہ میں کہ کرپٹو کرنسی جو ڈیجیٹل کرنسی ہے کیا ملکی کرنسی کی طرح کرپٹو کرنسی کے ساتھ لین دین کرنا اور اس سے نفع کمانا جائز ہے یا نہیں؟

سائل

ڈاکٹر مبشر حسین رحمانی

فیڈرل بی ایریا کراچی

تاریخ ۲۵-۱-۲۰۲۴ء

حوالہ نمبر ۱۴۱/۳

الجواب حامدا ومصلیا

واضح رہے کہ کسی بھی قدری چیز کے کرنسی بننے کے لیے ضروری ہے کہ مقامی حکومت اس کو کرنسی تسلیم کرکے عام معاملات اور لین دین میں اس کو زر مبادلہ کا درجہ دے دے اور لوگ رغبت و میلان کے ساتھ اس کو قبول کرلیں اور اس کو رواج عام مل جائے۔

اور کرپٹو کرنسی میں حقیقی کرنسی کے یہ مذکورہ اوصاف نہیں پائے جاتے یہ ایک فرضی کرنسی ہے جس کا خارج میں کوئی وجود نہیں اس لیے اس کے ساتھ معاملات طے کرنا اور لین دین کرنا جائز نہیں ہے۔

حضرت مولانا مفتی انعام الحق صاحب قاسمی دامت برکاتہم اپنی کتاب "تجارت کے مسائل کا انسائیکلوپیڈیا" میں تحریر فرماتے ہیں!

آج کل عالمی مارکیٹ میں ایک کوئن رائج ہے جسے بٹ کوئن یا ڈیجیٹل کرنسی کہتے ہیں یہ ایک محض فرضی کرنسی ہے اس میں حقیقی کرنسی کے بنیادی اوصاف

D: / /20 D: / /

اور شرائط بالکل موجود نہیں ہیں، لہذا موجودہ زمانہ میں کوئن یا ڈیجیٹل کرنسی کی خرید و فروخت کے نام سے انٹرنیٹ پر اور الیکٹرونک مارکیٹ میں جو کاروبار چل رہا ہے وہ حلال اور جائز نہیں ہے وہ محض دھوکہ ہے اس میں حقیقت میں کوئی مبیع وغیرہ مادی چیز نہیں ہوتی اور اس میں قبضہ بھی نہیں ہوتا صرف اکاؤنٹ میں کچھ عدد آجاتے ہیں اور یہ فاریکس ٹریڈنگ کی طرح سود اور جوئے کی ایک شکل ہے اس لیے بٹ کوئن یا کسی بھی ڈیجیٹل کے نام نہاد کاروبار میں پیسے لگانا اور خرید و فروخت میں شامل ہونا جائز نہیں ہے۔

(تجارت کے مسائل کا انسائیکلوپیڈیا ص ۹۲ ج ۲)

اسی طرح دار الافتاء دار العلوم دیوبند سے کرپٹو کرنسی کے متعلق درج ذیل فتوی جاری ہوا ہے جس کو دار العلوم دیوبند کی ویب سائٹ پر ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔

کرپٹو کرنسی (بٹ کوئن وغیرہ) ایک فرضی کرنسی ہے اور اس کا عنوان ہاتھی کے دانت کی طرح محض دکھانے کی چیز ہے اور فقہائے کرام کی تصریحات کی روشنی میں یہ کرنسی از روئے شرع مال نہیں ہے اور نہ ثمن عرفی۔ نیز اس کاروبار میں حقیقت میں کوئی مبیع وغیرہ نہیں ہوتی اور نہ ہی اس میں بیع کے جواز کی شرعی شرطیں پائی جاتی ہیں، بلکہ درحقیقت یہ فاریکس ٹریڈنگ کی طرح سود اور جوئے کی شکل ہے اس لیے کرپٹو کرنسی (بٹ کوئن یا کسی بھی ڈیجیٹل کرنسی) کی خرید و فروخت

Date / /20

کی شکل میں نیٹ پر چلنے والا کاروبار شرعاً حلال و جائز نہیں ہے مسلمانوں کو اس میں حصہ داری نہیں کرنی چاہیے۔ (فتوی نمبر 692-617:1439)

لقولہ تعالی یایھا الذین امنوا لا تاکلوا اموالکم بینکم بالباطل الا ان تکون تجارۃ عن تراض منکم الآیۃ (سورۃ النساء/۲۹)

وفی التفسیر المنیر ینھی اللہ تعالی کل واحد من المؤمنین عن اکل مال غیرہ بالباطل وعن اکل مال نفسہ بالباطل لان قولہ تعالی اموالکم یقع علی مال نفسہ ومال غیرہ فکل الاموال ھی للامۃ واکل مال نفسہ بالباطل انفاقہ فی المعاصی واکل مال غیرہ بالباطل ای بانواع المکاسب غیر المشروعۃ کالربا والقمار والغصب والبخس فالباطل ما یخالف الشرع وقال ابن عباس والحسن البصری ھو ان یأکل بغیر عوض فالباطل ما یؤخذ بغیر عوض ویشمل الاکل بالباطل کل ما یؤخذ عوضا عن العقود الفاسدۃ او الباطلۃ۔ (تفسیر منیر ص۳۲ ج۳ ط امیر حمزہ کتب خانہ کوئٹہ)

وفی رد المحتار لان القمار من القمر الذی یزداد تارۃ وینقص اخری وسمی القمار قمارا لان کل واحد من المقامرین ممن یجوز ان یذھب مالہ الی صاحبہ ویجوز ان یستفید مال صاحبہ وھو حرام بالنص۔ (رد المحتار ص۶۶۵ ج۹ ط رشیدیہ کوئٹہ)

Date: / /20

Day:

وفيه ايضا المراد بالمال ما يميل اليه الطبع ويمكن
ادخاره لوقت الحاجة والمالية تثبت بتمول الناس
كافة او بعضهم والتقوم يثبت بها وباباحة الانتفاع
به شرعا. (رد المحتار ص ج ۷)

وفي الدر المختار وشرعا (مبادلة شيء مرغوب
فيه بمثله) خرج غير المرغوب كتراب وميتة
ودم (على وجه) مفيد (مخصوص) اي بايجاب
او تعاط. (الدر المختار ص ۹ ج ۷)

فقط والله اعلم بالصواب.

واجد حسين عفي عنه.

١٦ شوال ١٤٤٥

جامعہ نصرۃ العلوم
دار الافتاء
8تا12 ظہر تا عصر
گوجرانوالہ پاکستان 055-4445215

مفتی
جامعہ نصرۃ العلوم
گوجرانوالہ - پاکستان